Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت گیارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 8

اور پاکستان بن گیا

Urdu Class 11 Lesson 8: Aur Pakistan Ban Gaya (Khadija Mastoor)

خدیجہ مستور • ناول آنگن • کردار نگاری • خلاصہ • جملہ اسمیہ و فعلیہ

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

سبق 8: اور پاکستان بن گیا

Urdu Class 11 Lesson 8: Aur Pakistan Ban Gaya (Khadija Mastoor)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت گیارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے آٹھویں سبق 'اور پاکستان بن گیا' پر مبنی ہیں۔ یہ سبق خدیجہ مستور کے آدم جی انعام یافتہ ناول 'آنگن' کا ایک حصہ ہے، جس میں قیامِ پاکستان کے فوراً بعد ہندوستان کے ایک مسلمان گھرانے کی کشمکش دکھائی گئی ہے: کون ہجرت کرے اور کون اپنے گھر میں رہے۔

نوٹس میں مصنفہ کا تعارف، ناول 'آنگن' کا پس منظر، سبق کا حصہ وار خلاصہ، کرداروں کا جائزہ، مرکزی خیال، مشکل الفاظ، مسند الیہ و مسند، جملہ اسمیہ و فعلیہ، ضرب المثل اور درخواست کی وضاحت، اور مختصر، تفصیلی اور معروضی سوالات شامل ہیں۔

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی لسانی اور ادبی مہارتوں کو بہتر بنانا۔
- طلبہ کو ناول نگاری اور اس کے لوازم سے روشناس کرانا۔
- ناول 'آنگن' کے ذریعے تحریکِ پاکستان اور ہجرت کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالنا۔
- ناول کے کرداروں، واقعات، پلاٹ، مکالموں اور منظر نگاری کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

مصنفہ کا تعارف

خدیجہ مستور 11 دسمبر 1927ء کو بریلی (یوپی، ہندوستان) کے قریب ایک متوسط پٹھان گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ والد تہور علی خاں سرکاری ملازم تھے، اس لیے بچپن مختلف شہروں میں گزرا۔ والدہ انور جہاں خود شاعرہ اور مضمون نگار تھیں، اس لیے گھر کا ماحول علمی و ادبی تھا۔ وہ نو برس کی تھیں کہ والد کا انتقال ہو گیا؛ اس کے بعد خاندان کو معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، باقاعدہ تعلیم چھوٹ گئی اور وہ لکھنؤ میں ننھیال میں رہیں؛ مگر گھر پر محنت اور وسیع مطالعے سے علم حاصل کیا۔

ان کی چھوٹی بہن ہاجرہ مسرور بھی مشہور افسانہ نگار تھیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد دونوں بہنیں خاندان کے ساتھ پہلے کراچی اور پھر لاہور آ گئیں۔ خدیجہ مستور کے افسانوی مجموعے 'کھیل'، 'بوچھار'، 'چند روز اور' اور 'تھکے ہارے' ہیں۔ ان کا ناول 'آنگن' 1962ء میں شائع ہوا اور اس پر انھیں آدم جی ادبی انعام ملا۔ ان کا دوسرا ناول 'زمین' ان کی وفات کے بعد شائع ہوا۔

Free notes: freebooks.pk

خدیجہ مستور اردو کی اہم ناول نگار خواتین میں شمار ہوتی ہیں۔ 'آنگن' میں انھوں نے ایک خاندان کی کہانی کے آئینے میں پورے عہد کی سیاسی کشمکش، سماجی رجحانات اور تحریکوں کو پیش کیا۔ ان کا خاص کمال نسوانی کرداروں کی سچی تصویر کشی اور ان کی نفسیات کا اظہار ہے۔ ان کی زبان شستہ، رواں اور روزمرہ کی ہے اور اسلوب سادہ، بے تکلف اور عام فہم ہے۔

اہم اصطلاحات اور قواعد

ناول

طویل نثری قصہ جس میں زندگی کی حقیقی تصویر پلاٹ، کرداروں، مکالموں اور منظر نگاری کے ذریعے پیش کی جائے۔ 'آنگن' ایک ناول ہے۔

ناول کے اجزا

پلاٹ (واقعات کی ترتیب)، کردار، مکالمہ، منظر نگاری، زمان و مکان (ماحول) اور نقطۂ نظر۔

مسند الیہ اور مسند

جملۂ تامہ کا وہ حصہ جس کا ذکر ہو مسند الیہ، اور جو اس کے بارے میں کہا جائے مسند؛ جیسے 'سیب میٹھا ہے' میں سیب مسند الیہ اور 'میٹھا ہے' مسند۔

جملہ اسمیہ

جس میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں اور آخر میں فعلِ ناقص (ہے، تھا) آئے؛ جیسے: ارشاد عقل مند ہے۔

جملہ فعلیہ

جس میں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہو؛ جیسے: لڑکا کھیلتا ہے۔ اس کے بڑے اجزا فاعل، مفعول اور فعل ہیں۔

ضرب المثل (کہاوت)

صدیوں کے تجربے کا نچوڑ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بولا جائے اور عالمگیر سچائی سمجھا جائے؛ جیسے 'آپ کاج مہا کاج'۔

درخواست

وہ تحریر جو کوئی ماتحت یا عام آدمی کسی مسئلے کے حل کے لیے متعلقہ افسر کو لکھے۔ اس کے حصے: مخاطب، موضوع، آداب، نفسِ مضمون اور اختتام (عرض گزار)۔

سبق کا تعارف

'آنگن' ہندوستان کے ایک مسلمان شریف گھرانے کی کہانی ہے جس کے افراد مختلف سیاسی نظریات رکھتے ہیں: بڑے چچا کانگریس کے حامی اور متحدہ ہندوستان کے قائل ہیں، جبکہ گھر کی خواتین اور نوجوان پاکستان کے حامی ہیں۔ ناول کی

Free notes: freebooks.pk

مرکزی کردار عالیہ ہے جو اپنی ماں کے ساتھ اسی گھر میں رہتی ہے۔

زیرِ نصاب حصہ پاکستان بننے کے فوراً بعد کا ہے، جب پنجاب میں فسادات ہو رہے تھے اور مسلمان ہجرت کرنے یا نہ کرنے کی کشمکش میں تھے۔ اسی دوران عالیہ کے ماموں کا خط آتا ہے کہ وہ پاکستان جا رہے ہیں، اور اماں فوراً جانے کا فیصلہ کر لیتی ہیں۔ یہ فیصلہ گھر کے ہر فرد پر الگ اثر ڈالتا ہے۔

اقتباس وار خلاصہ

فسادات اور بڑے چچا کا صدمہ

پاکستان بن چکا تھا اور قائدین کراچی جا چکے تھے، مگر پنجاب میں خون ریزی جاری تھی۔ بڑے چچا اس صدمے سے نڈھال تھے اور ہر ایک سے پوچھتے کہ صدیوں سے بھائیوں کی طرح رہنے والے ہندو مسلمان ایک دم جانی دشمن کیسے بن گئے۔ وہ پرانے زمانے کو یاد کرتے جب دونوں ایک دوسرے کی عزت پر جان دے دیتے تھے۔ عالیہ انھیں تسلی دیتی۔ ان کے شہر میں فساد نہیں ہوا تھا مگر سب خوف زدہ تھے۔

بڑی چچی کا غم

بڑی چچی فسادات کی خبریں سن کر اپنے بیٹے شکیل کے لیے تڑپ اٹھتیں جو گھر سے دور تھا۔ وہ شکوہ کرتیں کہ پاکستان تو بن گیا اور ملک آزاد ہو گیا، مگر ان کا بیٹا کون لائے گا۔ جمیل بھیا انھیں تسلی دیتے کہ یہ فسادات چند دن میں ختم ہو جائیں گے۔

ماموں کا خط اور اماں کا فیصلہ

اسی دوران ماموں کا خط آیا کہ انھوں نے اپنی خدمات پاکستان کے لیے وقف کر دی ہیں اور جلد جا رہے ہیں؛ اگر چلنا ہو تو فوراً بتائیں۔ اماں خوشی سے بے چین ہو گئیں اور فوراً تار دینے کو کہا۔ جمیل بھیا نے انھیں روکنے کی کوشش کی اور کہا کہ عالیہ جانے پر راضی نہیں ہو گی، مگر اماں نے ان کی بات رد کر دی۔ آخر جمیل بھیا تار دینے چلے گئے۔ عالیہ کا دل چاہا کہ چیخ کر کہے کہ وہ نہیں جائے گی، مگر وہ ایک لفظ بھی نہ بول سکی۔

گھر کا ماحول

بڑی چچی نے اماں سے کہا کہ یہ گھر تمھارا بھی ہے، مجھے اکیلا نہ چھوڑو، مگر اماں نے روکھا جواب دیا۔ عالیہ گھٹن سے بچنے کے لیے چھت پر چلی گئی اور سوچتی رہی کہ شاید یہاں سے جا کر وہ خوش رہ سکے۔ شام کو لالٹین کی مدھم روشنی میں سب اپنے اپنے خیالوں میں گم تھے۔ جمیل بھیا تار دے کر آئے اور بتایا کہ وہ مسلمانوں کو حوصلہ دینے کے لیے باہر رہتے ہیں تاکہ لوگ ڈٹ کر رہیں اور فضا پُرامن رہے۔

Free notes: freebooks.pk

بڑے چچا اور اماں کی تلخی

بڑے چچا نے سنا کہ اماں اور عالیہ پاکستان جا رہی ہیں تو جوش میں آ کر کہا کہ یہ ہمارا ملک ہے، ہم نے اس کے لیے قربانیاں دی ہیں، اب سکھ کا وقت آیا ہے تو کوئی نہیں جائے گا۔ اماں غصے سے بھڑک اٹھیں اور بڑے چچا پر الزام لگایا کہ انھوں نے نہ کبھی ان کا خیال رکھا اور ان کے شوہر کی بربادی کے ذمہ دار بھی وہی ہیں۔ بڑے چچا خاموشی سے سر جھکا کر بیٹھک میں چلے گئے۔

عالیہ کی محبت اور بے بسی

عالیہ نے ماں سے صاف کہا کہ بڑے چچا نے کسی کو برباد نہیں کیا، اور اسے ان سے اتنی ہی محبت ہے جتنی اپنے ابا سے تھی۔ پھر وہ بیٹھک میں بڑے چچا کے پاس گئی۔ بڑے چچا نے انگریزوں کو گھر اجاڑنے کا ذمہ دار ٹھہرایا اور عالیہ کو روکنا چاہا؛ اپنے مستقبل کے منصوبے بتائے: اچھی ملازمت، دکان کے لیے امداد، بجلی کا کنکشن اور عالیہ کا ایم اے میں داخلہ۔ عالیہ نے کہا کہ وہ ماں کا واحد سہارا ہے، انھیں نہیں چھوڑ سکتی، اور دل ہی دل میں بڑے چچا کے لیے دعا کرتی رہی۔

چھت پر جمیل سے آخری بات

رات کو عالیہ چھت پر ٹہل رہی تھی اور قریب کسی چھت سے گراموفون پر ایک پرانا گیت بج رہا تھا۔ جمیل بھیا آئے اور آہستہ سے پوچھا کہ کیا اس نے جانے کا فیصلہ کر لیا ہے؛ ان کا خیال تھا کہ وہ وہاں خوش نہیں رہے گی۔ عالیہ نے انھیں ان کا وعدہ یاد دلایا کہ وہ اس سے کچھ نہیں کہیں گے۔ جمیل نے کہا کہ وہ ان کی مقروض ہے اور یہ قرض اسے چکانا ہو گا، پھر پوچھا کہ وہ خوش رہے گی نا؟ عالیہ چپ رہی اور جمیل چلے گئے؛ اسے لگا جیسے اس نے سب کچھ کھو دیا۔ آخر میں اس نے اپنی جانے کی اطلاع دینے کے لیے خط لکھا۔

مرکزی خیال

اس سبق کا مرکزی خیال قیامِ پاکستان کے وقت ہجرت کی کشمکش اور اس کا ایک خاندان پر اثر ہے۔ ملک تو آزاد ہو گیا مگر فسادات نے بھائی چارہ ختم کر دیا اور گھروں کو تقسیم کر دیا۔ ہر کردار کا ردِ عمل الگ ہے: بڑے چچا اپنے وطن سے جڑے ہیں، اماں ہجرت کو نجات سمجھتی ہیں، اور عالیہ فرض اور محبت کے درمیان پھنسی ہوئی ہے۔ مصنفہ دکھاتی ہیں کہ بڑے سیاسی واقعات عام لوگوں کی زندگیوں اور رشتوں پر کتنا گہرا اثر ڈالتے ہیں۔

اہم الفاظ کے معنی

نڈھال

تھکا ہارا، بے حال۔

خون کی ہولی

بہت زیادہ خون ریزی (محاورہ)۔

جان نچھاور کرنا

کسی کے لیے جان قربان کر دینا۔

بھائی چارہ

آپس میں بھائیوں جیسا میل جول۔

نچلا نہ بیٹھنا

خوشی یا بے چینی سے ایک جگہ ٹک کر نہ بیٹھ سکنا۔

تار

ٹیلی گرام، فوری پیغام۔

رکھائی

روکھا پن، بے رخی۔

تڑاق سے

فوراً اور سختی سے (جواب دینا)۔

کلیجہ کٹنا

شدید دکھ ہونا (محاورہ)۔

بسیرا

پرندوں کا رات گزارنے کا ٹھکانا۔

لالٹین

مٹی کے تیل سے جلنے والا چراغ۔

مقروض

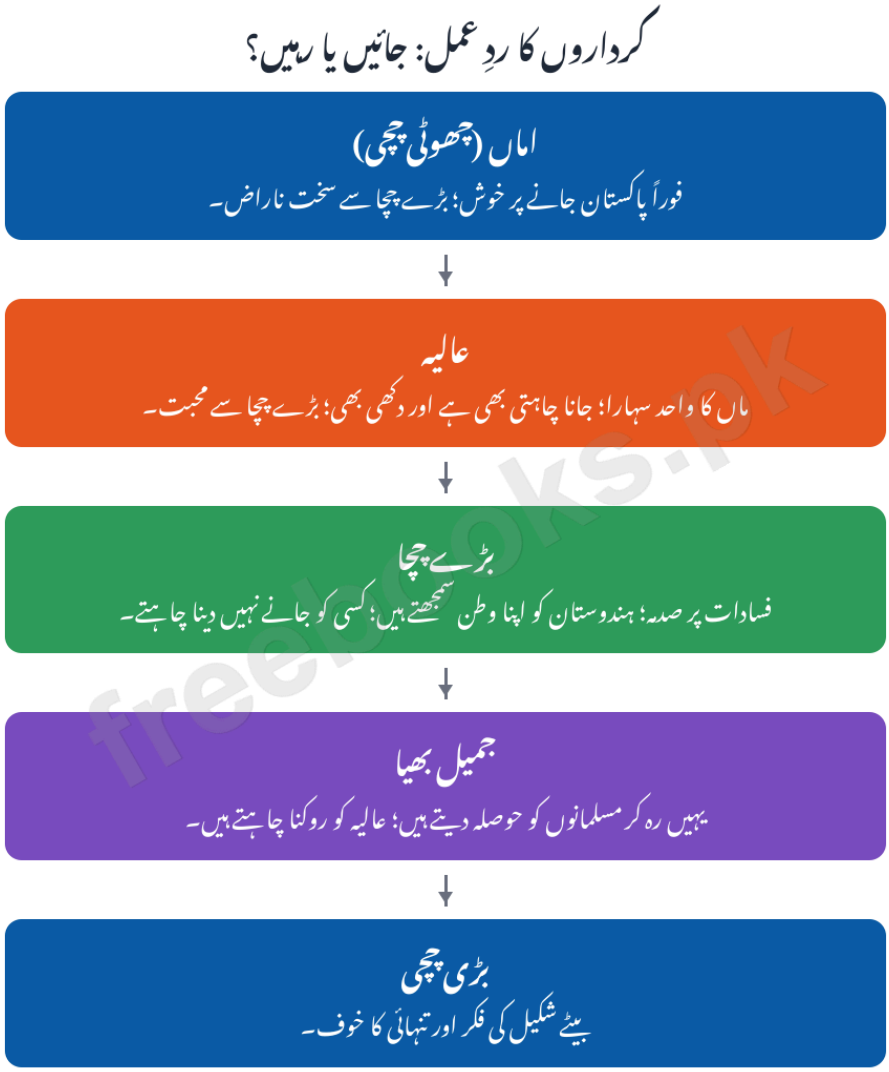
قرض دار، احسان مند۔

آنگن

گھر کا صحن۔

خاکہ

کرداروں کا ردِ عمل: جائیں یا رہیں؟: یہ خاکہ دکھاتا ہے کہ ہجرت کے فیصلے پر سبق کے اہم کرداروں کا رویہ کیا تھا۔



مختصر سوالات و جوابات

بڑے چچا کس صدمے سے نڈھال تھے؟

پاکستان بننے کے بعد پنجاب کے فسادات اور ہندو مسلم بھائی چارے کے خاتمے کے صدمے سے۔

ناول 'آنگن' کس تناظر میں لکھا گیا ہے؟

قیامِ پاکستان، تقسیم کے فسادات اور ہجرت کی کشمکش کے تناظر میں ایک مسلمان گھرانے کی کہانی کے طور پر۔

'مارے خوشی کے اماں سے نچلا نہ بیٹھا جا رہا تھا' کا مطلب کیا ہے؟

اماں اتنی خوش تھیں کہ ایک جگہ آرام سے بیٹھ نہیں پا رہی تھیں۔

freebooks.pk

ماموں کے خط میں کیا لکھا تھا؟
یہ کہ انھوں نے اپنی خدمات پاکستان کے لیے وقف کر دی ہیں، وہ جلد جا رہے ہیں، اور ساتھ چلنا ہو تو فوراً بتائیں۔

جمیل بھیا تار دینے کس کو گئے؟
ماموں کو۔

اماں نے بڑے چچا کو کیا سخت باتیں کہیں؟
یہ کہ انھوں نے کبھی ان کا خیال نہیں رکھا اور ان کے شوہر کی بربادی کے ذمہ دار بھی وہی ہیں۔

عالیہ نے بڑے چچا کی محبت میں کیا کہا؟
یہ کہ بڑے چچا نے کسی کو برباد نہیں کیا اور اسے ان سے اتنی ہی محبت ہے جتنی اپنے ابا سے تھی۔

بڑے چچا نے اپنے کون سے منصوبے بتائے؟
اچھی ملازمت، دکان کے لیے امداد، بجلی کا کنکشن بحال کرنا اور عالیہ کا ایم اے میں داخلہ۔

جمیل بھیا دیر تک باہر کیوں رہتے تھے؟
ڈرے ہوئے مسلمانوں کو حوصلہ دینے کے لیے تاکہ وہ ڈٹ کر رہیں اور فضا پُرامن رہے۔

کیت کی آواز کہاں سے آ رہی تھی؟
قریب کی کسی چھت پر بجتے گراموفون ریکارڈ سے۔

جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی ایک ایک مثال دیں۔
اسمیہ: جانور صحت مند ہے۔ فعلیہ: ارسلان نماز پڑھتا ہے۔

درخواست کے حصے لکھیں۔
مخاطب، موضوع، آداب، نفسِ مضمون اور اختتام۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سبق 'اور پاکستان بن گیا' کا خلاصہ لکھیں۔

پس منظر

پاکستان بن گیا مگر پنجاب میں فسادات جاری تھے؛ بڑے چچا بھائی چارے کے خاتمے پر صدمے میں تھے اور بڑی چچی اپنے بیٹے کے لیے پریشان تھیں۔

Free notes: freebooks.pk

ہجرت کا فیصلہ

ماموں کے خط پر اماں نے فوراً پاکستان جانے کا فیصلہ کیا؛ جمیل بھیا نے روکنا چاہا مگر آخر تار دینے چلے گئے۔

گھر میں تلخی

بڑے چچا نے جانے سے روکا تو اماں نے انھیں سخت باتیں سنائیں؛ عالیہ نے بڑے چچا کا دفاع کیا مگر ماں کا ساتھ دینے پر مجبور تھی۔

الوداع کی رات

چھت پر جمیل نے عالیہ سے آخری بات کی؛ عالیہ خاموش رہی اور اسے لگا جیسے اس نے سب کچھ کھو دیا۔

عالیہ کے کردار پر نوٹ لکھیں۔

مرکزی کردار

عالیہ ناول 'آنگن' اور اس سبق کی مرکزی نسوانی کردار ہے؛ کہانی زیادہ تر اسی کے احساسات کے گرد گھومتی ہے۔

فرض شناس بیٹی

وہ ماں کا واحد سہارا ہے، اس لیے دل نہ چاہنے کے باوجود ان کے ساتھ جانے کو تیار ہو جاتی ہے۔

محبت اور انصاف پسندی

وہ بڑے چچا کو اپنے باپ جیسا چاہتی ہے اور ماں کے سامنے ان کا دفاع کرتی ہے؛ انھیں تسلی دیتی ہے۔

ضبط اور اندرونی کشمکش

وہ اپنی تکلیف کا اظہار نہیں کرتی؛ جمیل کے سوالوں پر خاموش رہتی ہے اور اندر ہی اندر ٹوٹتی ہے۔

بڑے چچا کے کردار کی خصوصیات بیان کریں۔

وطن سے محبت

وہ ہندوستان کو اپنا وطن سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے اس کے لیے قربانیاں دی ہیں، اب اسے چھوڑنا درست نہیں۔

حساس دل

ہندو مسلم بھائی چارے کے ٹوٹنے اور خون ریزی پر وہ شدید صدمے میں ہیں۔

گھر سے لگاؤ

وہ گھر میں خوش حالی لوٹانے کے منصوبے بناتے ہیں اور عالیہ کی تعلیم کی فکر کرتے ہیں۔

برداشت

اماں کی سخت باتوں کے جواب میں وہ کچھ نہیں کہتے، خاموشی سے بیٹھک میں چلے جاتے ہیں۔

Free notes: freebooks.pk

خدیجہ مستور کی ناول نگاری پر نوٹ لکھیں۔

آنگن کی اہمیت

قیامِ پاکستان کے پس منظر میں لکھے گئے ناولوں میں 'آنگن' ممتاز ہے؛ اس پر آدم جی ادبی انعام ملا۔

خاندان کے آئینے میں عہد

ایک گھرانے کی کہانی کے ذریعے پورے عہد کی سیاسی کشمکش اور سماجی رجحانات پیش کیے گئے ہیں۔

نسوانی کردار

عورتوں کے کرداروں کی سچی تصویر اور ان کی نفسیات کا گہرا مطالعہ ان کا خاص کارنامہ ہے۔

زبان و اسلوب

شستہ، رواں اور روزمرہ کی زبان؛ سادہ اور بے تکلف اسلوب جو جذبات کو آسانی سے ظاہر کرتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

سبق 'اور پاکستان بن گیا' خدیجہ مستور کی کس تصنیف سے ماخوذ ہے؟ (الف) کھیل (ب) بوچھار (ج) چند روز اور (د) آنگن

درست جواب: (د) آنگن۔ ناول آنگن۔

'آنگن' نثری اصناف کے لحاظ سے ہے: (الف) ناول (ب) ڈراما (ج) داستان (د) افسانہ

درست جواب: (الف) ناول۔ ناول۔

سبق کا مرکزی نسوانی کردار ہے: (الف) عالیہ (ب) کریمن بوا (ج) عالیہ کی ماں (د) جمیل کی ماں

درست جواب: (الف) عالیہ۔ عالیہ۔

متن کے مطابق جمیل بھیا تار دینے گئے: (الف) ماموں کو (ب) چچا کو (ج) دوست کو (د) چچی کو

درست جواب: (الف) ماموں کو۔ ماموں کے خط کا جواب۔

ہائی سکول کے احاطے میں بسیرا لینے والے پرندے: (الف) بول رہے تھے (ب) شور مچا رہے تھے (ج) خاموش تھے (د) اڑ رہے تھے

درست جواب: (ب) شور مچا رہے تھے۔ مسلسل شور۔

کیت کی آواز کہاں سے آ رہی تھی؟ (الف) ریڈیو (ب) ٹیپ ریکارڈر (ج) گراموفون (د) ٹیلی وژن

درست جواب: (ج) گراموفون۔ گراموفون ریکارڈ۔

Free notes: freebooks.pk

ناول 'آنگن' پر کون سا انعام ملا؟ (الف) آدم جی ادبی انعام (ب) کمال فن ایوارڈ (ج) پرائیڈ آف پرفارمنس (د) ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ

درست جواب: (الف) آدم جی ادبی انعام۔ آدم جی۔

خدیجہ مستور کی عمر کتنی تھی جب ان کے والد کا انتقال ہوا؟ (الف) سات برس (ب) نو برس (ج) بارہ برس (د) پندرہ برس

درست جواب: (ب) نو برس۔ نو برس۔

خدیجہ مستور کی چھوٹی بہن کون تھیں؟ (الف) قرۃ العین حیدر (ب) ہاجرہ مسرور (ج) عصمت چغتائی (د) بانو قدسیہ

درست جواب: (ب) ہاجرہ مسرور۔ ہاجرہ مسرور۔

بڑی چچی کو کس کی فکر تھی؟ (الف) شکیل (ب) جمیل (ج) اسرار میاں (د) ماموں

درست جواب: (الف) شکیل۔ اپنے بیٹے شکیل کی۔

'ارشاد عقل مند ہے' کس قسم کا جملہ ہے؟ (الف) جملہ فعلیہ (ب) جملہ اسمیہ (ج) جملہ انشائیہ (د) جملہ شرطیہ

درست جواب: (ب) جملہ اسمیہ۔ مسند الیہ و مسند دونوں اسم۔

'سیب میٹھا ہے' میں مسند الیہ ہے: (الف) سیب (ب) میٹھا (ج) ہے (د) میٹھا ہے

درست جواب: (الف) سیب۔ جس کا ذکر ہو۔

'آپ کا ج مہا کاج' ہے: (الف) محاورہ (ب) ضرب المثل (ج) روزمرہ (د) تلمیح

درست جواب: (ب) ضرب المثل۔ کہاوت۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- مصنفہ: خدیجہ مستور (11 دسمبر 1927ء تا 1982ء)؛ بریلی کے قریب پیدا ہوئیں؛ نو برس کی عمر میں والد کا انتقال؛ بہن ہاجرہ مسرور؛ افسانے: کھیل، بوچھار، چند روز اور، تھکے ہارے؛ ناول: آنگن (آدم جی انعام)، زمین۔
- ماخذ: ناول 'آنگن'؛ پس منظر: قیامِ پاکستان کے بعد فسادات اور ہجرت کی کشمکش۔
- کردار: عالیہ (مرکزی)، اماں، بڑے چچا، بڑی چچی، جمیل بھیا، کریمن بوا، اسرار میاں؛ ماموں (خط)۔
- اہم واقعات: بڑے چچا کا صدمہ، ماموں کا خط، تار، اماں اور بڑے چچا کی تلخی، عالیہ کا دفاع، چھت پر جمیل سے آخری بات۔
- مرکزی خیال: سیاسی تقسیم کا گھروں اور رشتوں پر اثر؛ فرض اور محبت کی کشمکش۔

Free notes: freebooks.pk

- قواعد: مسند الیہ / مسند؛ جملہ اسمیہ (فعلِ ناقص) اور فعلیہ (فاعل، مفعول، فعل)؛ ضرب المثل؛ درخواست کے پانچ حصے۔

امتحانی نکات

- کرداروں کے نام اور رشتے (اماں = چھوٹی چچی، جمیل = بڑے چچا کا بیٹا) ذہن میں صاف رکھیں؛ MCQs میں الجھاتے ہیں۔
- کردار نگاری کے سوال میں ہر خوبی کے ساتھ سبق سے ایک واقعہ ضرور لکھیں۔
- خلاصہ لکھتے وقت آغاز میں ایک جملہ تاریخی پس منظر (1947ء کے فسادات) کا لکھیں۔
- جملہ اسمیہ پہچاننے کے لیے آخر میں 'ہے، تھا' جیسا فعلِ ناقص اور مسند اسم دیکھیں۔
- درخواست کا فارمیٹ (بخدمت جناب...، موضوع، جنابِ عالی!، متن، عرض گزار، تاریخ) مشق سے یاد کریں۔

Free notes: freebooks.pk